ہمیں صرف بچوں کے فرائض ہی نہیں ان کے حقوق کی بھی بات کرنی چاہئے

ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقدہ کتاب میلے کے دوسرے روز شرکا کا اظہار خیال، بچوں کے ادب پر ثقافتی پروگرام بھی ہوئے

ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام سے شرکا اظہار خیال کرتے ہوئے

نئی دہلی (فضیل احمد) ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام پستکائن کتاب میلے کے دوسرے روز کئی اہم اور ثقافتی پروگرام جیسے اطفال و ادب کے مصنفین سے ملاقات، کتاب کی رونمائی، بچوں کے ادب کے موجودہ منظر نامے پر بحث اور بچوں کے ادب پر مختلف ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بچوں کے معروف ادیب دیوک رمیش نے اپنے پسندیدہ مصنف سے ملو پروگرام سے اظہار خیال کرتے ہوئے اپنی زندگی سے متعلق بہت سی دلچسپ باتیں بتاتے ہوئے بچوں کے ادب سے اپنی محبت پر تفصیل سے بات کی۔ انہوں نے بتایا کہ پہلے وہ صرف بڑے لوگوں کے لیے لکھتے تھے، لیکن اپنے گرو کے کہنے پر انہوں نے بچوں کا ادب پر بھی لکھنا شروع کیا، لیکن جرمنی سے تعلق رکھنے والے بچوں کے ادب سے ملنے کے بعد بچوں کے ادب کی طرف ان کا رجحان بدل گیا۔ انہوں نے ملک اور بیرون ملک کے کئی بچوں کے ادیبوں کی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں صرف بچوں کے فرائض ہی نہیں ان کے حقوق کی بھی بات کرنی ہے۔ انہوں نے بہت سی باتیں بتاتے ہوئے کہا کہ بچوں کو مسلسل تبلیغ کرنے کی بجائے انہیں اپنا ساتھی سمجھ کر نصیحتیں کرنے کی کوشش کریں۔ واضح رہے کہ اس موقع پر ساہتیہ اکیڈمی کی جانب سے ان کی کتاب 'لولو' کا بھی اجرا کیا گیا۔ انہوں نے بچوں کی نظمیں اور مختصر کہانیاں بھی پیش کیں اور سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اگلے سیشن میں جو بچوں کے ادب کا موجودہ منظر نامہ پر مرکوز تھا، مرل چندر کلیتا (آسامی) کمود بھیکو نائک (کونکنی) ترسیم (پنجابی) اور حافظ کرناٹکی (اردو) نے اپنی اپنی زبانوں میں بچوں کے ادب پر گفتگو کی۔ تمام مصنفین نے انٹرنیٹ اور موبائل کے بڑھتے ہوئے استعمال سے گریز کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ بچوں میں پڑھنے کی عادت ڈالنا ہر والدین اور اساتذہ کی ذمہ داری ہے۔ تمام مصنفین نے اپنی تحریر کردہ بچوں کی تخلیقات بھی پیش کیں۔ کل کتاب میلے میں بچوں کے لیے کہانی، نظم لکھنے کی ورکشاپ اور کارٹون ڈرائنگ ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔ ۱۸ نومبر ۲۰۲۲ تک جاری رہنے والا یہ کتاب میلہ قارئین کے لیے مفت ہے اور صبح ۱۱ بجے سے شام ۷ بجے تک کھلا رہے گا۔